مراسم حیات
از فضہ بٹ

السلام علیکم

اگرآپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

مراسم حیات

از فضہ بٹ

مراسمِ حیات

قسط نمبر 4

یزدان کمرے میں آتے ساتھ ہی اپنے بیڈ پر ڈھیر ہو گیا.. جبکہ فضہ کمرہ دیکھنے لگی.." یزدان"..اس نے اسے آواز دی.."ہمم"..وہ تھکی آواز میں بولا"یہ آپ کا کمرہ ہے"؟ "نہیں میری جان ہمسایوں سے کرائے پر لیا تھا.."وہ پر سکون انداز میں بولا."یزدان کبھی سیریس بھی ہو جایا کریں".وہ منہ بسور کر بولی."میں سیریس ہو گیا نہ سویٹ ہارٹ تو سب سے پہلے آپ ہی بھاگیں گیں."یزدان نے اسے کمر سے پکڑ کر اپنے حصار میں لیا. "یزدان چھوڑیں ہمیں"اس نے اپنا آپ چھڑانے کی بہت کوشش کی مگر وہ شیر کے شکنجے میں پھنسی تھی.."آپ کو چھوڑنے کے لیے نہیں اپنایا تھا"..یزدان اس کے قریب ہوتے ہوئے بولا،"اچھا نہ مذاق کر رہی تھی، چھوڑ دیں.."وہ مظلوم شکل بنا کر بولی."پر

www.novelsclubb.com

اب میں سیریس ہوں سویٹی"، یزدان نے اس کے گرد گھیرا مزید تنگ کر دیا.. مجبوراً اس نے عاجز آکر اپنا سر اس کے سینے پر رکھ دیا.. یزدان کو اس کی ہر ادا پچھلی سے زیادہ بھاتی تھی.. یزدان کی گرفت ڈھیلی پڑ گئی.. فضہ نے اس موقع فرار کو غنیمت سمجھا اور بھاگ گئی.. یزدان اس سیاہ لباس میں ملبوس اپسرہ کو دیکھتا ہی رہ گیا. جو اس کی دسترس میں بھی اس کے ہاتھ نہیں آتی تھی..

تھوڑے میں بھی ہو سکتا ہے گزارا لیکن

یہ خواہش ہے کہ وہ شخص مجھے سارا ملے

☆..☆..☆

اُمِ نور اپنے کمرے میں داخل ہوئی تو کمرے کی آرائش دیکھ کر حیران رہ گئی.. اس کمرے میں موجود ہر چیز ایک دوسرے سے زیادہ قیمتی ہونے کی جنگ میں مصروف نظر آتی تھی. اُمِ نور مزید کچھ کرتی اپنا بیگ سائیڈ پر رکھ کر بیڈ پر ڈھیر ہو گئی.. اتنے میں دروازے پر دستک ہوئی.. وہ جلدی سے اُٹھ کر بیٹھ گئی اور دوپٹا ٹٹولنے لگی.. تبھی کوئی دڑلے سے اندر آگیا.. اس نے مڑ کر دیکھا وہاں فضہ کھڑی تھی. "اچھا تم ہو.. ڈرا ہی دیا تھا". "ہاہا.. یار

جگہ دو مجھے بھی سونا ہے". تمھے ادھر سونا ہے.. فضہ دپٹہ اتار کر لیٹ گئ.. "ہاں.. کیوں نہیں سو سکتی کیا.. "نہیں سو سکتی ہو، تمہارے تو اب ایک عدد مجازی خدا بھی ہیں نہ. اب تم ہم غریبوں کو کہاں ٹائم دو گی. وہ منہ بسور کر بولی. میری جان تم میرے لیے سب سے پہلے ہو. یہ سب میری زندگی میں اب آئیں ہیں تم میرے دکھ سکھ کی ساتھی ہو.. میری جان ہو.. فضہ اسے دیکھتے ہوئے بولی اُمِ نور کی آنکھوں کے کنارے نم ہونے لگے.. فضہ نے اسے زور سے گلے لگایا.. اس کا یہ روپ یزدان نے کہاں دیکھا تھا ورنہ وہ واقعی اُمِ نور سے خوب جیلس ہوتا. چلو سو جاؤ اب تھک گئی ہو گی.. فضہ بولتی ہوئی لیٹ گئی اُمِ نور بھی اسی کے ساتھ لیٹ گئی

ضروری نہیں ہوتا زندگی میں ہمیشہ خون کے رشتے ہی آپ کا سب کچھ ہوں.. کبھی کبھی دوستی کے رشتے سب رشتوں پر حاوی ہو جاتے ہیں. آپ کو سرشار کر دیتے ہیں انکی موجودگی آپ کو ہر تکلیف سے بری کر دیتی ہے اور محض ان کا آپ کے پاس بیٹھنا ہی آپ کی تنہائی مٹا دیتا ہے.

مثلِ تعویذ ہوتے ہیں کچھ لوگ

www.novelsclubb.com

وہ جب بھی ملتے ہیں شفا ہوتی ہے

☆.☆.☆

علمان اپنے بیڈ پر لیٹا کسی گہرے خیالوں میں گم تھا.. جب دروازے پر دستک ہوئی.. "آجائیں"، علمان بولا.. "آرے ماں آپ ہیں"، دروازے پر اپنی ماں کو دیکھ کر بولا.. "بیٹا مجھے تم سے بات کرنی ہے". آجائیں امی.. وہ ان کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بیڈ پر بٹھانے لگا.. "جی بولیں میں سن رہا ہوں"، "بیٹا اب تو خیر سے یزدان کا بھی نکاح ہو گیا ہے.. میں چاہتی ہوں کہ تمہ"، علمان ان کی بات کاٹتا بولا.. "ماں مجھے شادی نہیں کرنی.. پلیز مجھے فورس نہ کریں". "دو ہی تو بیٹے ہیں میرے.. ایک کا نکاح میں دیکھ نہ سکی اور اب تم بھی ایسے کروگے تو میں کیا کروں گی". جہاں آرا بیگم کی آنکھیں نم ہو گئی.. "اچھا امی آپ روئیں تو مت مجھے وقت تو دیں.. پلیز". "بیٹا تم اب یہاں سے شادی کر کے ہی نکلو گے.. وہ اس کی ڈھیل پر اپنے جلال میں واپس آئیں"، ہاہا.. "سوچ لیں میری شادی کر دی تو آپ کے ہاتھ سے نکل جاؤں گا.. "وہ انھیں تنبیہہ کرتے ہوئے بولا.. مگر وہ ذہین تھا تو وہ اسکی ماں تھیں.. "بیٹا جی تم میرے ہاتھ میں پہلے کب ہو؟ جواب نکلو گے". وہ کہتی ہوئی اٹھ کر جانے لگیں.. "ایک تو یہ دیسی ماؤں کی بلیک میلنگ"، علمان بولا.. ""آاہو و تو

www.novelsclubb.com

ولایتی لب لینی سی" جہاں آرا بیگم جاتیں جاتیں کہہ گئیں. ہاہاہا، کان کتنے تیز ہیں امی آپ کے، علہان کہتا اپنے بیڈ پر لیٹ گیا. اور مزید کچھ سوچے بنا سو گیا

☆.☆.☆

یزدان جب سو کر اٹھا تو فضہ کو کمرے میں نہ پا کر باہر نکل گیا.. اسے معلوم تھا کہ وہ اُمِ نور کے کمرے میں ہو گی سو وہ وہیں چلا گیا.. دروازے پر پہنچ کر اس نے ہلکی سی دستک دی.. جسے اُمِ نور نے کھولا.. "فضہ کہاں ہے اُمِ نور.."؟ یزدان نے بیقراری سے سوال کیا" سو رہی ہے". اُمِ نور بولی.. "سوری میں نے ڈسٹرب تو نہیں کیا". "نہیں میں آپ کے آنے سے پہلے ہی جاگ رہی تھی".. "آپ باہر جا سکتی ہیں پلیز" یزدان التجائیہ بولا. اُمِ نور مسکراتے ہوئے باہر نکل گئ. یزدان کمرے میں داخل ہوا تو فضہ پر سکون سو رہی تھی.. "مجھے بے قرار کر کے میڈم خود آرام سے سو رہی ہیں.". وہ اس موم کی گڑیا کے قریب ہوتا اس کے کان میں سرگوشی نما بولا

کم أنت جمیلہ "

تم کتنی خوبصورت ہو

www.novelsclubb.com

کیف یمکن لأي شخص أن یکون جمیلا جدا""؟

کوئی اتنا خوبصورت بھی کیسے ہو سکتا ہے؟

وہ اور کچھ کہتا کہ فضہ کسی کی قربت محسوس کرتی آنکھیں کھول بیٹھی ابھی وہ چیختی کہ یزدان نے اپنے بھاری ہاتھ اس کے منہ پر رکھ دیے اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں.. یزدان کے مخصوص پرفیوم کی خوشبو وہ پہچان چکی تھی البتہ اس کا چہرہ وہ تاریخی میں نہیں دیکھ پا رہی تھی.. یزدان اپنا چہرہ اس کے قریب لایا.. اس نے اس کے منہ سے ہاتھ ہٹا دیا.. "یی یزدان آپ کیا کر رہے ہیں".. "پتہ نہیں".. وہ ہلکی آواز میں کہتا اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا.. فضہ کو اس کی آنکھوں سے ڈر لگنے لگا.. "یزدان مجھے ڈر لگ رہا ہے".. "کس سے سویٹ ہارٹ". وہ اب اس کی لِٹ پیچھے کر رہا تھا جو اس کے برفانی چہرے کے نقوش چھپائے ہوئے تھی. "آپ سے".. یزدان کی گرم سانسیں اس کے منہ پر پڑ رہی تھیں اور دل تھا کہ سینے سے باہر آنے کو تیار تھا. "ہاہا.. اچھی بات ہے ڈرو مجھ سے تا کہ اگلی دفعہ چھوڑنے کا نہ کہو". یزدان نے اسے نہ چھوڑنے کی قسم کھا رکھی تھی.. اپنے آپ کو بے بس پا کر فضہ کو رونا آنے لگا.. اور اس نے رونا شروع کر دیا.. یزدان نے

www.novelsclubb.com

جب اسے روتا دیکھا تو پیچھے ہٹا.. "یہ لیں چھوڑ دیا".. یزدان اس کی سائیڈ سے اٹھا اور باہر چلا گیا.. فضہ کو لگا وہ ناراض ہو گیا ہے

☆..☆..☆

شام کے وقت وہ سب جہاں آرا بیگم کے ساتھ بیٹھے خوشگپیوں میں اور چائے پینے میں مصروف تھے لیکن فضہ پھیکا سا مسکرا رہی تھی کیونکہ یزدان وہاں موجود نہیں تھا.. جہاں آرا بیگم اس کے چہرے کے زاویے نوٹ کرتی ہوئی بولیں.. "علہان یزدان کا نمبر تو ملاؤ.. جب میں نے کہا تھا کہ شام میں سب اکٹھے بیٹھیں گے تو کہاں گیا ہے وہ". تبھی یزدان ہال میں داخل ہوا اس کو دیکھتے ہی فضہ کا چہرہ کھل اِٹھا مگر وہ اسے اگنور کرتا جا کر ماں کے ساتھ بیٹھ گیا. فضہ کو اسکی یہ بے رخی بہت چبھی. "ہاں تو یزدان میاں رخصتی کا کیا پلین ہے"؟ جہاں آرا بیگم بولیں. یزدان کے چہرے پر جیسے رونق آئی. "ماں آپ کی مرضی ہے جب مرضی کر لیں" یزدان بولا "ماں یہ شرما رہا ہے" علہان اس کو چھیڑنے کو آگے ہوا. "فضہ بیٹے آپ کو تو کوئی اعتراض نہیں ہے"؟ وہ کچھ کہنے لگی تھی مگر یزدان کی شکل دیکھ کر رُک گی اُور نفی میں سر ہلا دیا. "چلو ٹھیک ہے پھر اسی جمعہ رخصتی کر لیتے ہیں". "لیکن آنٹی ہم سارے فنکشنز کریں گے". اُمِ نور بے صبری ہوئی. "ضرور اُمِ بیٹا کیوں نہیں، آخر کار اید

www.novelsclubb.com

اور مرتضیٰ فیملی کی بہو آرہی ہے، آج سے ہی تیاریاں شروع کرو". اُمِ نور اور جہاں آرا بیگم کی اچھی خاصی دوستی ہو گئ تھی.. جہاں آرا بیگم کی کوئی بیٹی نہیں تھی. انھیں اُمِ نور میں اپنی بیٹی نظر آرہی تھی اور اید فیملی کی بڑی بہو بھی. فضہ مزید کچھ کہتی سنتی وہاں سے چلی گئی.. "شرما گئ پگلی". اُمِ نور مذاحیہ انداز میں بولی. جس پر جہاں آرا بیگم نے قہقہہ آزاد کیا. علہان نے انھیں آج سے پہلے اتنا خوش نہیں دیکھا تھا.

☆☆☆

یزدان فضہ کے پیچھے کمرے میں آیا جہاں وہ بیٹھے کسی سوچ میں غرق تھی. "یزدان"، فضہ نے یزدان کو داخل ہوتے دیکھ کر اسے آواز دی. مگر اس نے جواب نہ دیا. فضہ کو اس کی ناراضی کا یقین ہو گیا. وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اس کے قریب آئی. جہاں وہ اس کی طرف پیٹھ کیے کچھ کتابیں دیکھنے میں مصروف تھا. اس نے پھر آواز دی. "یزدان" اس بار بھی جواب نہ پا کر اس کی آنکھیں بھیگنے لگیں. اس نے بہت ہمت کر کے پیچھے سے اس کے گرد بازو حائل کیے. یزدان نے کوئی نوٹس نہ لیا. فضہ نے اس کے کندھے پر سر رکھ کر سسکیاں لینا شروع کر دیں.. یزدان اس کی طرف مڑا اور برہمی سے اسے دیکھا "اب کیوں آئی ہیں میرے پاس"؟ "پھر کس کے پاس جاؤں"؟ وہ رونے کے درمیان

بولی "مجھے نہیں پتہ.. اور رخصتی سے کیا مسئلہ ہے"؟ اسے اس کی ایک اور حرکت یاد آئی "وہ وہ.. "فضہ گڑبڑا گئی. "کیا وہ وہ.. "؟ یزدان سخت آواز میں بولا "وہ آپ سے ڈر لگتا ہے، آپ پاس آئیں تو سانس بند ہونے لگتی ہے". "اور"؟ یزدان دلچسپی سے سننے لگا. "اور بس مجھے شرم آتی ہے". وہ کہتی ہوئی اپنے دونوں ہاتھوں سے چہرہ چھپا گئی. "بیٹا رخصتی ہونے دو.. سارے ڈر نکالتا تمہارے". یزدان کہتا ہوا اپنے کپڑے نکالنے لگا.. "کہاں جانا ہے آپ نے"؟ لائیں میں کپڑے نکال دیتی ہوں" صرف میں نہیں جارہا، آپ بھی ساتھ جارہی ہیں".. یزدان غصہ بھولاتے ہوئے بولا. فضہ پھر سے اس کا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے تیار ہونے چلی گئی

☆..☆..☆

اُمِ نور اور جہاں آرا بیگم ہنوز ٹی-وی لانج میں بیٹھیں تھیں. جب یزدان اور فضہ تیار ہو کر باہر نکلے.. یزدان ان کے قریب آیا، "ماں ہم ڈنر پر جارہے ہیں".. "ٹھیک ہے بیٹے خیر سے جاؤ اور واپس آؤ". انھوں نے دونوں کو دعاؤں سے نوازا. وہ دونوں باری باری ان کے قریب آئے. اور پیار لیا. اُمِ نور پاس بیٹھے فضہ کو عقیدت سے دیکھ رہی تھی. فضہ نے اسے مسکراتے ہوئے گلے لگایا

www.novelsclubb.com

You're looking so pretty.

اُمِ نور تعریف کیے بنا نہ رہ سکی.. فضہ نے سفید نیٹ کا فراک پہن رکھا تھا جو اسے خاصا جچ رہا تھا.. تھینک یو سو مچ نورر.. "اہم اہم.. چلیں"؟ یزدان بولا، "جی چلیں" وہ دونوں گاڑی کی طرف گئے.. آج یزدان کی گاڑی لال رنگ کی سپورٹس کار تھی.. گاڑی تیزی سے ایک بڑے ریسٹورنٹ کی طرف بڑھنے لگی.. اسے لگا آج ایک خوشگوار دن تھا.. جو شاید رہنے نہیں والا تھا.

☆..☆..☆

علہان اپنے کمرے میں بیٹھا تھا لیکن آج وہ کوئی کام نہیں کر رہا تھا یا کرنا نہیں چاہتا تھا.. اس کی سوچوں کا رخ ایک دم اس گیلی رات پر ہوا.. جب اس پر یہ انکشاف ہوا تھا کہ اُمِ نور کو ۸ سال پہلے کا وہ شخص یاد تھا. پھر سوچ جھٹکتے ہوئے اپنا لیپ ٹاپ اٹھایا اور مگن ہو گیا.. وہ اس راز سے پردہ نہیں اٹھانا چاہتا تھا.. وہ چہرہ جو کئی برس پہلے کھو گیا تھا اس کی کھوج بے معنی تھی. وہ ماضی کے اس صندوق کو دوبارہ نہیں کھول سکتا تھا جو صرف اسے تکلیف دیتا تھا

☆..☆..☆

ان کی گاڑی لاہور کے ایک خوبصورت ریسٹورنٹ کے باہر جارکی.. یزدان نے اس ریسٹورنٹ کا ٹوپ فلور بک کروار کھا تھا.. یزدان نے اس کا ہاتھ پکڑا اور وہ دونوں اپنے دھیان مین ہال سے گزرتے ہوئے سیڑھیوں کی طرف بڑھے.. بہت سے لوگوں کی ان پر نظر پڑی جو ایک دوسرے کے ساتھ مکمل اور خوبصورت لگ رہے تھے.. مگر ایک نظر ایسی بھی پڑی تھی جو انکی اس خوبصورت شام کو برباد کردینے والی تھی

☆..☆..☆

علیحہ اپنے والدین کے ساتھ اسی ریسٹورنٹ میں موجود تھی وہ فضہ کو دیکھتے ہی پہچان گئی، اس کے دل میں پروان چڑھنے والی حسد کی آگ پر جیسے کسی نے پیٹرول چھینک دیا ہو.اس کے ساتھ یزدان کو دیکھ کر اسے مزید غصہ آیا..اس نے اپنی ماں کے ساتھ اسے ذلیل کرنے کی منصوبہ بندی کی..اس کی ماں کا فضہ کا نام سنتے ہی حلق تک کڑوا ہو گیا..اسے اس لڑکی سے نفرت تھی..اس نے اپنے شوہر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا.."میں کہتی تھی نا ابرار حسن تمہاری پہلی اولاد یقیناً تمہارا منہ پر کالک ملے گی لو دیکھ لو".."کیسے ڈھٹائی سے کسی نامحرم کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اوپر جارہی ہے.."ابرار صاحب نے موبائل سکرین سے چہرہ اٹھا کر دیکھا سامنے سے فضہ مسکراتے ہوئے گزر رہی تھی اس کا ہاتھ ایک مرد کے

www.novelsclubb.com

ہاتھ میں تھا جو شکل سے ہی اثر ورسوخ والا لگتا تھا..ان کا خون کھولنے لگا..اور آنکھوں میں بدگمانی کی ایک اور لہر جم گئی. وہ اٹھے اور اس طرف بڑھنے لگے جہاں ابھی وہ دونوں گئے تھے..وہ دونوں ماں بیٹی بھی خاموش تماشائی کی طرح ان کے پیچھے چل پڑیں.

☆..☆..☆

یزدان اسے اپنے سامنے والی کرسی پر بیٹھا کر اب مینیو دیکھ رہا تھا..اور وہ بڑی فرصت سے اس شخص کو دیکھ رہی تھی جو اس کی ساری زندگی کا سرمایہ تھا.. تبھی زوردار آواز سے دروازہ کھلنے کی آواز نے ان دونوں کو چونکا دیا.دروازے سے ایک اوسط عمر کا شخص اندر آیا..یزدان چوکنا ہو کر اپنی جگہ سے اٹھا اور اس شخص کو دیکھنے لگا..فضہ نے مڑ کر دیکھا تو اسے لگا اس کا وجود منجمد ہو گیا ہے..اس نے بولنا چاہا مگر زبان ساتھ چھوڑ گئی.وہ شخص غیض وغضب کے عالم میں اسے دیکھ رہا تھا.."تم جانتی ہو انھیں،فضہ"؟ یزدان اس کی حالت دیکھتا بولا. تبھی اس شخص نے ایک زوردار تھپڑ فضہ کے منہ پر رسید کیا..وہ اس کے لیے تیار نہیں تھی،اس لیے پیچھے گری لیکن یزدان نے بروقت اسے سنبھال لیا."تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری عزت کو اس طرح پامال کرنے کی..تم اس قدر گر سکتی ہو میں سوچ نہیں سکتا تھا..تم کیسے ایک نامحرم کے سامنے اتنے آرام سے بیٹھی ہو"؟"مجھے شرم آرہی

www.novelsclubb.com

ہے تمہیں اپنا خون کہتے ہوئے". وہ شخص غصے سے پاگل ہو رہا تھا. "میں سوچ نہیں سکتا کہ تم اور کس کس کے ساتھ". "بابا!! بس.. بس بہت ہوا، آپ کو کچھ شرم آ رہی ہے اپنی بیٹی پر بہتان تراشی کرتے ہوئے". پیچھے دو عورتوں کو دیکھ کر فضہ کے حواس بحال ہوئے تو وہ چیخی. "جس شخص کو آپ نامحرم کہہ رہے ہیں وہ میرا شوہر ہے بابا، میں اس کے نکاح میں ہوں. اس نے مجھے تب اپنایا جب آپ نے مجھے چھوڑا".. علیحہ کو لگا جیسے اس کے کان میں کسی نے لوہا پگھلا کر ڈال دیا ہو.. " کبھی پوچھا مجھے کہ زندہ ہو یا مر گئی؟ کبھی فون کیا؟ اپنی اس نئی بیوی کے ساتھ عیاشیاں کرتے ہوئے شرم نہیں آئی..؟ اپنی جوان جہان اولاد کو بے گھر کرتے ہوئے دل بیقرار، بے چین نہیں ہوا؟ اب میرے سامنے اس عورت کے ورغلانے پر پارسائی کا ڈھونگ کر رہے ہیں".. اور کس عزت کی بات کر رہے ہیں آپ؟ وہ جو آپ نے مجھے کبھی دی ہی نہیں..؟ میرے کالج کے سٹاف کو آج تک یہ بھی نہیں معلوم کہ میرا باپ زندہ ہے یا.. فضہ اتنے سخت الفاظ نہ کہہ پائی "آرے آپ کو کیا، مجھے شرم آتی ہے، مجھے شرم آتی ہے آپ کو اپنا باپ کہتے ہوئے.. آپ تو باپ کہلانے کے لائق بھی نہیں.. آپ کو اور آپ کی اس بیوی کو اللہ کبھی معاف نہیں کرے گا". وہ زارو قطار رو رہی تھی. اس کی بات پر فہمین بی بی آگ بگولا ہوتے ہوئے آگے آئیں.. "

بے شرم، بے غیرت تو ہے کیا"؟ادھر کسی ایرے غیرے کے ساتھ تو بیٹھی ہے اور اللہ ہمیں معاف نہیں کرے گا.اس سے پہلے وہ فضہ پر ہاتھ اٹھاتی یزدان نے سختی سے ان کا ہاتھ پکڑا اور مڑورتے ہوئے پیچھے پھینکا.. علیحہ، یزدان کے قریب آئی اور بولی، "یہ اس کے قابل نہیں ہے یزدان سر، جتنا آپ اسے سر پر چڑھا رہے ہیں.. جس طرح اس نے میرے ڈیڈ کو چیٹ کیا ہے.. آپ کو بھی کرے گی، یہ بالکل اپنی ماں جیسی ہے".اس کی بات پر فضہ نے گلاس اٹھا کر اس کے سر پر دے مارا اور دھاڑی.. "میری ماں کو کچھ کہا نہ، تو تم اس دنیا میں دوسری سانس بھی نہیں لے پاؤ گی، سیدھا اوپر کا ٹکٹ کٹے گا تمہارا".اُمِ نور اگر اس کی یہ دلیری دیکھ لیتی تو شاید عش عش کر اٹھتی.. پاس کھڑا یزدان بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا.علیحہ کے سر سے خون بہنے لگا."علیحہ" فہمین بی بی چیخیں."ابرار چھوڑیں اس بدزات کو، علیحہ کو دیکھیں."کتنا خون نکل رہا ہے.. میری بچی، اللہ کرے تیرا کچھ نہ رہے".. فہمین بی بی اسے بددعائیں دینے لگیں.یزدان کو دیکھ کر تو ویسے ہی انکا خون جل چکا تھا.ان کی بات سن کر فضہ تلخی سے مسکرائی.."میرا کچھ چھوڑا کہاں ہے"؟ وہ کہتی ہوئی یزدان کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے چلی گئ."فضہ"، یزدان نے اسے پکارا.

"یزدان اس وقت کچھ نہیں پلیز گھر چلیں، بہت اچھا سرپرائز ملا ہے آج مجھے ساری زندگی

www.novelsclubb.com

یاد رکھوں گی". باقی کا سارا راستہ فضہ کی سسکیاں سنتے گزرا. یزدان اس وقت کو کوسنے لگا جب اس نے ڈنر کا پلین بنایا تھا.. فضہ کی آنکھیں مسلسل رونے اور غصے کی وجہ سے سرخ ہو چکی تھیں.. یزدان نے اس ایک مہینے میں اس کے بہت سے رنگ دیکھے تھے.. کیا تھی وہ؟ اور کتنے دکھ تھے اسے؟ وہ دونوں گھر پہنچے تو بغیر کچھ کہے سنے وہ اپنے کمرے میں بھاگ گئی..اور بیڈ پر اوندھے منہ گر کر خوب روئی.. یہ دوسری مرتبہ تھا جب اس نے اپنا ضبط کھویا تھا. یزدان اپنا کوٹ ہاتھ میں پکڑے داخل ہوا تو ٹی وی لاؤنج میں علہان بیٹھا تھا.. علہان نے اس سے اشاروں میں ماجرا پوچھا تو اس نے افسوس سے سر ہلا دیا اور کمرے کی جانب بڑھ گیا. وہ آج اتنا روئی کہ دیکھنے والے کو لگتا تھا کہ یقیناً اس کے بعد کبھی نہیں روئے گی.. یزدان کمرے میں داخل ہوا تو وہ اوندھے منہ لیٹی تھی.. یزدان نے اسے اٹھا کر بٹھایا اور ہتھیلی کی پشت سے اس کا چہرہ صاف کیا. "فضول لوگوں کے لئے آنسو نہیں بہاتے جاناں.. یہ اپنی آنکھوں کے ساتھ جتن ہوتا ہے".. فضہ نے اس کی آواز پر سر اٹھایا اور اس کے کندھے پر سر رکھ کر دل کھول کر روئی.. اتنا کہ اسکی تکلیف کم ہو گئی.. جب وہ تھکی تو یزدان کے کندھے سے سر اٹھایا. وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا. "بس"؟ یزدان بولا. "اگر آپ نہ ہوتے تو کیا ہوتا"؟. "ایسے کیسے میں نہ ہوتا میں ہمیشہ ہوتا، جہاں فضہ ہو گی وہاں

یزدان ہمیشہ موجود ہوگا". "پر اتنا مت رویا کریں میری جان کہ میرے مضبوط کندھے بھی ان آنسوؤں کا بوجھ نہ اٹھا پائیں،اور ڈھلک جائیں. میں چاہتا ہوں کہ یہ آنکھیں کبھی بھی نم نہ ہوں..اور رہی بات تمہارے بابا کی". "میرا کوئی باپ نہیں ہے،میں یتیم ہوں. میرے اس دنیا میں صرف دو رشتے ہیں ایک میرا اور اُمِ نور کا اور دوسرا آپ کا اور میرا. رہی بات انکی تو مجھے نفرت ہے ان سے..میں نے ان کی ہر غلطی معاف کی،ہر تکلیف برداشت کی پر مجھ میں مزید تکلیف برداشت کرنے کی سکت نہیں. "اب کچھ ہوا تو میرا دل ہی...". یزدان نے اس کے ہونٹوں پر شہادت کی انگلی رکھ کر چپ کروایا.. ششش،"یہ دل اور آپ سب میرے ہیں..تو نہ یہ میری مرضی کے بغیر بند ہو سکتا ہے..اور نہ ہی آپ کہیں جاسکتی ہیں". پر دل اور جان کسی کے تابع نہیں ہوتے..جب جان نکلتی ہے تو انسان واپس نہیں آتا اور جب دل کی بستی ویران ہو جاتی ہے تو کوئی بھی بشر اس کو آباد نہیں کر سکتا. وہ یزدان کو دیکھنے لگی. کاش اس کے لیے کہنا آسان ہوتا کہ اسے اس سے کتنی محبت ہے؟

کیسے کہوں تم سے کہ کتنا چاہا ہے تمہے

اگر کہنے پہ تم کو آؤں تو الفاظ بھول جاؤں.

☆..☆..☆

اید پیلس میں آج شب بہت سے لوگ جمع تھے..آج ان کے گھر مہندی اور دعائے خیر منعقد ہوئی تھی.. خصوصاً یزدان اور فضہ کے لیے..اید پیلس میں اس شام خوشیوں کی برسات تھی..سارا خاندان اس شادی میں شرکت کے لیے اتاولہ تھا.کیونکہ اید فیملی کے گھر کی پہلی شادی تھی.اس خبر پر خاندان میں عجیب حیرت پھیل گئی..کئی لڑکیوں کے دل اور ماؤں کے داماد بنانے کے ارمان ٹوٹے تھے..یزدان مرتضیٰ مشہورِ زمانہ تھا.اور آج ایک دم اس کی شادی کا کارڈ دیکھ کر وہ دنگ رہ گئے تھے..دعائے خیر کا خیال جہاں آرا بیگم کے دماغ میں آیا تھا کیونکہ وہ خاندان بھر کے ردعمل سے واقف تھیں..فضہ بھی خود سے یہ عہد لے چکی تھی کہ اپنے ماضی کی تلخیوں کو کبھی اپنے حال کی خوشیوں پر حاوی نہیں ہونے دے گی..یزدان بھی اسکو خوش دیکھ کر مطمئن ہو چکا تھا..اُمِ نور تیار شیار ہو کر فضہ کے کمرے میں داخل ہوئی اس نے پیلے رنگ کا خوبصورت انددر کھا زیب تن کر رکھا تھا.

جہاں اسے ایسے ہی بیٹھے دیکھ کر بولی.."یہ کیا تم ابھی تک تیار کیوں نہیں ہوئی"؟."یار سمجھ نہیں آرہا کیا پہنوں". وہ الجھی الجھی بولی."تمہے تو کبھی یہ مسئلہ ہوا ہی نہیں تھا".اُمِ نور حیران ہوئی.."ہاں.اس لیے نہیں ہوا تھا کیونکہ تب میں اپنے لیے تیار ہوتی تھی،اب

www.novelsclubb.com

میرے پاس کوئی ہے جس کے لیے مجھے تیار ہونا ہے، میری ذات ادھوری تھی، اب کوئی شخص اسے مکمل کرتا ہے، اب مجھے گھنٹوں شیشے کے آگے کھڑے ہونے کی ضرورت نہیں اس بات کا بھی ڈر نہیں کہ کہیں کوئی کمی نہ رہ جائے کیونکہ کوئی ہے جس کی آنکھیں میرے لیے شیشہ ہیں، جس میں دیکھ کر میں خوبصورت ہی لگوں گی. جس کی آنکھیں ہر حال میں میری خوبصورتی کی شاہد ہوں گی، جو مجھے میری خامیوں پر انسیکیور نہیں کرے گا بلکہ میری انسیکیوریٹی کو ختم کرے گا.. مجھے دل و جان سے اپنائے.. اور اس کے دل کی واحد مقیم "میں" ہوں گی.. اُمِ نور نے غور کیا کہ اس کی آنکھیں بھی مسکرا رہی تھیں.. اس نے اپنے درست فیصلے پر اللہ کا شکر ادا کیا.. "چلو بس تیار ہو جاؤ اب، تم تو میرے سٹینڈرڈ ڈھائی کر رہی ہو" .. اُمِ نور بولی.. "ہاہا، چلو.. "فضہ یہ سفید رنگ پہن لو.. یقیناً آج یزدان بھائی تمہے دیکھتے ہی رہ جائیں گے.. اس نے کچھ سوچتے ہوئے سفید کام دار میکسی اٹھائی اور چینج کرنے چلی گئ.. اُمِ نور اس کی جیولری نکالنے لگی.. ۱۰ منٹ بعد جب وہ باہر آئی.. تو توقع سے بڑھ کر خوبصورت لگ رہی تھی.. اُمِ نور دو منٹ اسے دیکھتی رہی.. "فضہ تم تو سیریس ہی ہو گئ.. اتنا خوبصورت بھی نہیں لگنا تھا" .. فضہ نے

www.novelsclubb.com

مسکراتے ہوئے سر جھکا لیا.. تم بقیہ تیار ہو جاؤ میں باہر سے ہو کر آئی..اُمِ نور کہتی باہر چلی گئ

☆..☆..☆

صوفے پر جہاں آرا بیگم بیٹھیں کچھ مہمانوں کو ڈیل کر رہی تھیں..جب وہ ان کے پاس آئی..سب سے سلام لی اور ان کے پاس ہی بیٹھ گئ.."جہاں آرا یہ کون ہے"؟ایک عورت بولیں.."یہ ہماری بہو کی بہن اور میری بیٹی ہے"..انکی بات پر تمام عورتوں نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر پاس بیٹھی دودھ رنگ لڑکی کو..جس کے چہرے کے ہر گوشے سے معصومیت جھلکتی تھی..کچھ عورتوں نے اسے دعائیں دیں اور کچھ کی نظروں سے اسے عجیب سی چبھن محسوس ہوئی..جہاں آرا بیگم اس کی بے چینی محسوس کرتی بولیں.."اُمِ بیٹا آپ جائیں علہان کو میرے پاس بھیجیں".."جی"وہ کہتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی..البتہ وہ عورتیں اس کے غائب ہونے تک اسے گھورتی رہیں..انکی نظروں کا تسلسل جہاں آرا بیگم کی گھورتی نظروں نے توڑا..

☆..☆..☆

www.novelsclubb.com

اُمِ نوران کے محل نما گھر میں گھوم رہی تھی. "اب کھڑوس کا کمرہ کہاں سے تلاش کروں". "وہ کہتی ہر کمرے کا دروازہ کھول کر دیکھنے لگی.. بالآخر وہ علھان کے کمرے کا دروازہ کھول کر دیکھنے لگی تبھی اسے پیچھے سے کسی نے کھینچا.. وہ ایک نوجوان مرد تھا جو بظاہر حسین تھا مگر اس کی آنکھوں سے گھن آتی تھی.. "کدھر جا رہی ہو جانے من". اس نے اُمِ نور کا ہاتھ کھینچا.. اُمِ نور نے ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مارا.. "تم نے ایسی جسارت بھی کیسے کی"؟ ہم تمہارا قتل کر دیں گے.. اس کی حرکت پر سامنے کھڑے انسان کا میٹر گھوما اس نے اُمِ نور کو کندھے سے دبوچا اور زور سے دیوار کے ساتھ دے مارا.. اُمِ نور نے ہمت نہیں چھوڑی البتہ اس کا سر گھوم رہا تھا.. اس نے اپنے لمبے ناخنوں سے اس کا منہ نوچ ڈالا. اس شخص نے بے یقینی سے اس نازک وجود کو دیکھا.. جو بڑی دلیری سے اس وحشی کا سامنا کر رہی تھی.. اس سے پہلے سامنے کھڑا شخص اُمِ نور کو کچھ کرتا.. کسی بھاری ہاتھ نے اس کا راستہ روکا تھا.. اس شخص نے چہرہ موڑ کر دیکھا سامنے علھان خونخوار نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا.. علھان نے ایک گھونسا اس کے جبڑے پر دے مارا. جھٹ سے اس کی حوس اڑی. وہ پیچھے کو جا گرا علھان کو دیکھ کر اُمِ نور کی دلیری ہوا ہوئی اور وہ بھاگ کر علھان کے پیچھے چھپ گئی اور اس کی قمیص کو زور سے پکڑ لیا.. یہ وہی تھی آٹھ

سال پہلے والی اُمِ نور جسے ہمیشہ علہان چاہیے تھا.. وہ ساری دنیا سے لڑ کر اس کے سامنے کمزور ہو جاتی تھی.. علہان اسے پاگلوں کی طرح مار رہا تھا.. جب وہ ادھ مویا سا ہوا تو اُمِ نور نے اسے روکنا چاہا.. مگر وہ دیوانہ وار اس کا چہرہ بگاڑ رہا تھا.. اُمِ نور سے جب نہ بن پائی تو اس نے اس کے بازو پکڑ لیے اور علہان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اسے پر سکون کرنے لگی.. کچھ تھا اس کی آنکھوں میں غصہ، ندامت، پریشانی، خوف.. خوف؟ کیسا خوف؟ ایک سینیئر آئی ایس آئی ایجنٹ کی آنکھوں میں کیسا خوف؟ یہ خوف دشمنوں کا نہیں تھا.. یہ خوف کھو دینے کا تھا.. اپنی آٹھ سال پہلے کھوئی ہوئی عقیدت کو پھر سے کھو دینے کا تھا، اس کی حفاظت نہ کر پانے کا تھا.. عقیدت..؟ کیسی عقیدت..؟

☆..☆..☆

...ہم اپنی کہانی کو آٹھ سال قبل اسی ہسپتال میں لے جا رہے ہیں

www.novelsclubb.com

۱۰ سالہ اُمِ نور نے اپنے پاس کسی شخص کو محسوس کرتے سر اٹھا کر دیکھا.. یہ علہان تھا.. آج کی نسبت کافی جوان اس کے چہرے پر ہلکی سی داڑھی تھی لیکن اپنی نو عمری میں بھی ایک عجیب تاثر ڈال رہا تھا.. اُمِ نور نے اسے دیکھ کر اجنبیت ظاہر کی.. "آپ کون ہیں"؟.

علہان اس کے قریب گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا.. "میں آپ کا اپنا ہوں.. "اپنا..؟ اُمِ نور نے ناسمجھی سے اسے دیکھا پھر تلخی سے مسکرائی.. "میرا کوئی اپنا نہیں ہے.. میرے اپنے مجھے چھوڑ کر جا چکے ہیں".. "اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ کے لیے بھیجا ہے".. علہان اسے سمجھانے لگا. "میرے لیے بھیجا ہے"؟ ہمم.. اس کی آواز میں ایسا سحر تھا کہ اُمِ نور نا چاہتے ہوئے بھی یقین کرنے لگی.. "اب چلیں.. آپ کو گھر جانا چاہیے "گھر کون سا گھر..؟ میں کس کے پاس رہوں گی.. اُمِ نور کے آنسو بہنے لگے.. "آپ اپنے گھر رہیں گی.. "اور آپ کے پاس آیا جی رہیں گی جو آپ کا بہت خیال رکھیں گی.. اُمِ نور اس پر یقین کرتے ہوئے اس کے ساتھ چل پڑی..

☆..☆..☆

علہان نے آنکھیں کھولیں.. وہی آنکھیں اس کی آنکھوں میں جھانک رہی تھیں.. اس نے ہوش سنبھالتے ہوئے آنکھیں پھیریں.. اور اٹھ کر اسے کھینچ کر دیوار کے ساتھ لگایا..

"یہاں کیا کر رہی تھی..؟" علہان دھاڑا.. "آآ.. آپ کو ڈھونڈ.. رہی تھی"، اُمِ نور کانپتی آواز میں بولی.. "کیوں؟". "آنٹی بلا رہی تھیں آپ کو". "آئندہ مجھے اس سائیڈ پر نظر آئی نہ تو پہلے یہ ٹانگیں ہی توڑوں گا.." علہان کہتا ہوا اس شخص کے پاس گھٹنے کے بل بیٹھ کر

بولا، "خدا کی قسم اگر آج میرے بھائی کا خاص دن نہ ہوتا.. تو تمہارا جنازہ پڑھنے کے لیے کسی کو تمہاری لاش بھی نہ ملتی". علہان کہتا ہوا نکل گیا

☆..☆..☆

یزدان آج سفید شلوار قمیص میں ملبوس تھا، جس پر اس نے ہلدی رنگ ویسکوٹ پہن رکھی تھی.. اور غیر معمولی طور پر اس نے اپنے بکھرے بالوں کو سیٹ کر رکھا تھا جو اسے مزید پرکشش بنا رہے تھے.. یزدان جب مین ہال میں داخل ہوا تو وہاں بیٹھی ہر لڑکی کی نظر اس پر اٹھی.. اس کی بڑھی داڑھی اور مڑی پلکیں اسے بااثر شخصیت کے درجے پر فائز کرتی تھیں.. مغرور، گھمنڈی یہ لفظ جیسے اسی کے لیے بنے تھے.. مگر وہ لڑکی اس کے ان پہلوؤں سے کہاں واقف تھی..؟ یزدان سیدھا علہان کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا.. علہان اس سے کچھ کہہ رہا تھا بظاہر وہ سن رہا تھا مگر اس کی متلاشی نظریں کسی اور کو ڈھونڈ رہی تھیں.. آخر کار اس کی تلاش ختم ہوئی.. بے قرار دل کو قرار آیا.. اس کے چہرے پر خود بخود مسکراہٹ سج گئی.. سامنے سے اسکی محبت چل کر آ رہی تھی.. "محبت" یہ کب ہوا؟ دماغ نے تمسخر اڑاتے ہوئے سوال کیا.. دل خاموش بیٹھا بس مسکراتا رہا.. اور آنکھیں اس حسین لمحے کو دل میں اتارتی رہیں

www.novelsclubb.com

"أنت قصة حياتي التي لا أريد أن تنتهي أبدا "

"تم میری زندگی کی وہ کہانی ہو

جسے میں کبھی ختم نہیں کرنا چاہتا ."

یزدان زیرِلب بڑبڑایا.. علہان اس کی بڑبڑاہٹ سمجھتا ہلکے سے مسکرایا.. اور اس کا کندھا تھپکتے ہوئے بولا.. "کنڑول بڈی، کنڑول" مگر وہ کہاں سن رہا تھا.. علہان نے ہمیشہ کی طرح سفید رنگ پہن رکھا تھا مگر آج شال کے بجائے کریم رنگ کے ویسکوٹ کو پہننے کا شرف بخشا.. علہان نے نظر اٹھا کر اُمِ نور کو دیکھا.. جو آج غضب ڈھا رہی تھی.. اس نے ایک سرد آہ آزاد کی. وہ چاند تھی مگر اس کی دسترس سے بہت دور تھی.

☆..☆..☆

یزدان اس کے ساتھ بیٹھا تھا.. تمام محفل ان کی طرف متوجہ تھی.. کچھ ہی دیر میں دعا شروع ہونی تھی. مگر وہ اس کی طرف متوجہ تھا.. اسکی تمام تر توجہ پر اس کا حق تھا.. رشتے داروں کا نہیں.. "یزدان "ہمم.. اس نے مصروف سے انداز میں جواب دیا.. جیسے کوئی شاہکار دیکھنے میں مصروف ہو.. "آپ مجھے دیکھنا بند کریں.. سب ہمیں ہی دیکھ رہے

ہیں". "تو دیکھنے دو.. اپنی بیوی کو دیکھ رہا ہوں.. کون سا کسی اور کی بیوی کو دیکھا ہے".
یزدان ڈھٹائی سے بولا. "کسی اور کی بیوی کو دیکھنے کا سوچیے گا بھی نہیں" فضہ نے دھمکی دی. "آہاں.. اپنے مجازی خدا کو دھمکی دیتے ہوئے شرم نہیں آتی آپ کو". یزدان اس کی بہادری سے امپریش ہوا تھا. "اپنے مجازی خدا کو دھمکی دی ہے کونسا کسی اور کے کو دی ہے" فضہ بھی اسی لہجے میں بولی.. "ہاہاہا، یو ار ویری کلیور" آخر کار یہ بہادری اسی کی دی ہوئی تھی...

"There's no clause"

اس نے بھنویں اچکا کر تعریف وصول کی

☆..☆..☆

اُمِ نور اپنا فراک لہراتے ہوئے.. سٹیج کی طرف بڑھ رہی تھی جب اس کی چال میں رکاوٹ پیدا ہوئی.. اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا، اس کا دوپٹہ کسی چیئر کے نیچے پھنسا ہوا تھا.. اور اس کے اوپر ایک عورت براجمان تھیں.. اس کا کام دار دوپٹہ بری طرح سے کچلا جا رہا تھا.. اس نے مدد کے لیے ادھر اُدھر دیکھا مگر کوئی نہ ملا. اسے رونا آنے لگا تھا. "السلام علیکم آنٹی!،

آپ یہاں بیٹھی ہیں..وہاں آپ کے شوہر آپ کو ڈھونڈ رہے ہیں"..اس شخص کی آواز وہ کیسے بھول سکتی تھی.. شکریہ بیٹا!!وہ کہتی ہوئی اٹھ کر چلی گئیں.اُمِ نور نے فوراً اپنا دوپٹہ نکالا..جس کا حشر نشر ہو چکا تھا..علہان کھڑا اسے دیکھنے لگا.جو رونے کے قریب تھی."یہ سب آپ کی غلطی ہے"،اُمِ نور روتے ہوئے بولی."سبحان اللہ،میری غلطی ہے،یہ آپ کو اپنی غلطی دوسروں پر تھوپنے کی بیماری ہے کیا.."؟علہان آنکھیں چھوٹی کرتا ہوا بولا، "آپ پہلے آجاتے تو یہ نہ ہوتا جواب ہوا ہے."وہ شکوہ کرتے ہوئے بولی."اور اگر میں آتا ہی نہ،پھر"؟علہان اس کی آنکھوں میں دیکھتا بولا."پھ..پھر کیا،کوئی اور آجاتا"..!اس نے سوچتے ہوئے جواب دیا.."کتنی دیر سے پھنسا ہوا ہے یہ دوپٹہ ؟"اس نے سوال کیا تھا. "تقریباً پندرہ منٹ سے"اُمِ نور اندازہ لگاتی بولی."تو ان پندرہ منٹوں میں کوئی اور آیا"؟ اسے کیا ہو گیا تھا؟اُمِ نور نے سر جھکا کر نفی میں سر ہلایا."سارے ہی مطلبی ہیں،میری بہن کی مہندی ہے اور یہاں میرا دوپٹہ پھٹ گیا ہے..مجھے سب سے اچھا دکھنا تھا".اُمِ نور بچوں کی طرح رونے لگی.."رونا بند کریں،میک اپ پگھل گیا،تو آگے آپ جانتی ہیں کیا ہو گا" علہان اکتاتے ہوئے بولا."کیا ہو گا"؟اُم نور بولی."یہاں سب کو لائیو کوموا لیکا دیکھنے کو

www.novelsclubb.com

ملے گی۔وہ ہنسی دباتے ہوئے بولا۔وہ سمجھتے ہوئے اٹھی اور جہاں آرا بیگم کے پاس بھاگ گئی

☆☆☆

مہندی کا آرینج ان کے وسیع و عریض لان میں کیا گیا تھا.وہ وہاں سے نکلتے ہوئے سیدھا جہاں آرا بیگم کے کمرے میں گئی.اور ان کے پاس آ کر رونا شروع کر دیا.جہاں آرا بیگم اسے اس طرح روتا دیکھ کر پریشان ہوئیں، "کیا ہوا ہے اُمِ بیٹا،اس طرح کیوں رو رہی ہو؟""بی جان ہمارا دوپٹہ پھٹ گیا ہے جو آپ نے ہمیں دیا تھا.آپ خفا تو نہیں ہوں گی نہ".جہاں آرا بیگم نے مسکراتے ہوئے اس کا ماتھا چوما."ایک دوپٹہ کے پیچھے اتنا رو رہی ہو،ابھی ہم نیا منگوا دیتے ہیں اپنی گڑیا کو"سکینہ بی جایئے علہان کو بلا کر لائیں.کچھ ہی دیر میں علہان اپنی امی کے سامنے کھڑا تھا."علہان بیٹے،اُمِ نور کا دوپٹہ پھٹ گیا ہے"."جی تو اس میں میرا کیا کام"؟اس کی بدلحاظی پر جہاں آرا بیگم نے اسے آنکھیں دکھائیں."آپ کا یہ کام ہے کہ آپ ان کو ساتھ لے کر مال جائیں اور ان کے لیے ایک نیا دوپٹہ، یا نہیں آپ انھیں ایک نیا کامدار جوڑا دلائیں".علہان نے ان کی بات پر برا سا منہ بنایا اور پاس کھڑی اُمِ نور کو گھورا."یہ کام آپ لوگوں نے گھنٹے کے اندر کرنا ہے ابھی ٦ بجے ہیں اور آٹھ بجے

www.novelsclubb.com

تک مہندی پر انوائٹڈ مہمان آجائیں گے..دعائے خیر تو ہو چکی ہے فضہ کے کمرے میں ہم نے انکا لہنگا بھجوادیا ہے اور یزدان بھی تیار ہونے گیا ہے..علہان میں پھر بتارہی ہوں آٹھ بجے تک آپ کو گھر ہونا ہے۔"پر ماں آپ یہ کام کسی ڈرائیور سے بھی کرواسکتی ہیں،ایک جوڑے کے لیے میں اپنا وقت کیوں ضائع کروں؟".اس نے ٹالنا چاہا۔"بیٹا جی،آپ نے کونساڈونٹ ٹرمپ کے ساتھ میٹنگ میں شرکت کرنی ہے".انکے غلط تلفظ پر اُمِ نور کھلکھلا کر ہنسی۔"امی میرے پاس "ڈونٹ "ٹرمپ سے زیادہ اہم لوگ ہیں"..وہ ڈونٹ پر زور دیتا بولا۔"چلو اُمِ بیٹا آپ تیار ہو جاؤ،میں چلی جاتی ہوں اس کے تو گھٹنوں میں تکلیف ہے نا"..وہ ایموشنل بلیک میل کرتے ہوئے بولیں۔"اچھا جاتا ہوں،اس کو بھیج دیں باہر"وہ اسے گھوریوں سے نوازتا باہر نکل گیا"۔"جاؤ اُمِ بیٹا جلدی جلدی"..."بی جان، آپ ہمیں کہاں پھنسارہی ہیں،اب یہ کھڑوس نہ ہمیں چھوڑے گا نہ ہماری ٹانگوں کو اس کی یخنی بنا کر پی جائے گا"اوہو وُامِ نور کیا سوچ رہی ہو،بظاہر تو انسان ہی ہے نا کچھ نہیں کہتا، اللہ جی بچا لیجیے گا،ہمیں ابھی نہیں مرنا..وہ خود کلامی کرتی ہوئی گزر رہی تھی..اور آیت الکرسی پڑھتی ہوئی باہر نکل گئ..اس نے ایک بڑی سی چادر کو زینت بنا رکھا تھا

☆☆☆

علہان گاڑی میں بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا.. جب وہ گاڑی کا بیک ڈور کھول کر بیٹھ گئ. علہان نے سائیڈ ویو مرر سے اسے گھورا "میں کوئی تمہارا ڈرائیور ہوں جو پیچھے جا کر بیٹھ گئ ہو، آگے آؤ". اس کو ٹس سے مس نہ ہوتا دیکھ کر اسکا میٹر گھوم گیا. "آگے آتی ہو، یا میں پیچھے آؤں "؟علہان غصے سے بولا.. اُمِ نور برق رفتاری سے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گئ.. "تمہے پیار کی زبان سمجھ ہی نہیں آتی، علہان چڑھا. "یہ ابھی پیار کی زبان تھی؟ تو غصے کی زبان کیا ہوتی ہو گی "؟ وہ زیرِ لب بڑبڑائی. "وہ اگر تم دیکھ لو تو اپنی زبان چلانا بھول جاؤ"، علہان سکون سے بولا. اُمِ نور نے چونک کر اس کی طرف دیکھا، "یا میرے اللہ!! یہ جن ہے کیا"؟ اُمِ نور نے سوچا بولا نہیں.. "نہیں، میں انسان ہی ہوں، مگر جن بن بھی سکتا ہوں". اُمِ نور کی رنگت نیلی پڑنے لگی. "وہ واقعی کچھ اور تھا". گاڑی پارکنگ میں کھڑی کر کے علہان باہر نکلا تو وہ ابھی تک سن بیٹھی تھی. علہان اس کے قریب کھنگارا.. وہ ہوش میں آتی باہر آئی. اور تیز تیز قدم اٹھانے لگی.. لیکن علہان کی سپیڈ کو میچ نہ کر پائی اور اس کی پشت کو گھورنے لگی.. "گھورنے سے کچھ نہیں ہو گا، جلدی چلو" علہان کی آواز اس کے کانوں میں پڑی.. اُمِ نور سر پکڑ کر رہ گئ.. "آپ آہستہ چل لیں، ہم

www.novelsclubb.com

کوئی میرا تھن نہیں بھاگ رہے". "یہ میری نارمل سپیڈ ہے "علہان بولا. "ہنہہ میری تو.. جیسے ابنارمل ہے نہ ".. اُمِ نور براسامنہ بنا کر بولی

☆..☆..☆

ان کے سامنے دکان دار ایک سے بڑھ کر ایک جوڑار کھ رہا تھا مگر اُمِ نور کے ناک نیچے ہی نہیں آرہا تھا.. آخر کار تنگ آکر علہان بول پڑا، "جلدی کرو ورنہ یہیں چھوڑ جاؤں گا". " کچھ بھی اچھا نہیں ہے یہاں پر علہان، چلیں کہیں اور چلتے ہیں "اُمِ نور مزے سے بولی.. "یہ تیسری دکان ہے، اب چاہے تم کوئی سستا سا بھی لو پر یہیں سے لو". "مزید دس منٹ ہیں جلدی لو.. ورنہ یہیں چھوڑ جاؤں گا". "بھائی کچھ اور دکھائیں نا، آپ کیوں کھڑے ہیں" باجی ساری دکان دکھا چکا ہوں.. آپ کو کچھ پسند ہی نہیں آرہا". بھائی ہماری بہن کی مہندی ہے آج اور مجھے سب سے اچھا ڈریس چاہیے.. "پلیز کچھ اچھا نکالیں.. دکاندار نے اسے دیکھتے ہوئے آفسوس سے سر ہلایا. "باجی یہ لاسٹ پیس ہے اور اس کے صرف تین ہی آرٹیکل تھے ہمارے پاس.. "دکاندار نے گہرے سبز رنگ کا جوڑا اس کے سامنے رکھا.. جسے اس نے انگلیوں کی پوروں سے چیک کیا. "بس صحیح ہے، بل بنائیں جلدی" علہان بولا.. "پر ہمیں".. اُمِ نور روکنے لگی کہ علہان بولا، "کچھ اور نہیں، بس ہو گیا جو ہونا

www.novelsclubb.com

تھا" انھوں نے بل کروایا اور وہاں سے آندھی طوفان کی طرح نکل گئے.. سات بج کر پینتالیس منٹ پر وہ ٹریفک میں پھنسے تھے.. جب ایک چھوٹے سے بچے نے اس کا شیشہ کھٹ کایا.. علہان نے شیشہ نیچے کیا.. "صاحب جی یہ گجرے لے لیں بالکل فریش ہیں.. "اچھا لے تو میں لوں مگر دوں کس کو".. علہان کا لہجہ شیریں ہو گیا.. "ان خوبصورت باجی کو دے دیں.. ﷲ آپ دونوں کو سلامت رکھے".. اس کی بات پر اُمِ نور پہلے حیران ہوئی.. پھر ہنستے ہوئے بولی. "بیٹا دعا کرو، ان سے میرا پالا کبھی نہ پڑے". "لاو دے دو" علہان نے اس سے گجرے لے کر اسے پیسے دیے اور گاڑی آگے بڑھا دی. "یہ لو" علہان اس کی طرف اپنی انگلیاں کرتے ہوئے بولا جس پر گجرے لٹک رہے تھے.. اُمِ نور نے مسکراتے ہوئے گجرے نکال لیے.. پہلے ان کو سونگھا پھر اپنی گود میں رکھ لیے.. علہان اسے بخوبی نوٹس کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

☆☆☆

یزدان پہلے ہی سٹیج پر بیٹھا تھا.. اب انتظار صرف مہمانِ خصوصی کا تھا.. کچھ ہی دیر میں فضہ سامنے سے آتی ہوئی نظر آئی.. اس نے پیلے رنگ کا لہنگا زیب تن کر رکھا تھا اور سر پر گلابی دوپٹہ سیٹ کیے وہ حسیناؤں کو مات دے رہی تھی.. اس کے ساتھ ہی اُمِ نور اس کے

سر پر دوپٹہ رکھے چلی آ رہی تھی..یقیناً وہ علہان کے پسند کیے ہوئے جوڑے میں حُسن باکمال لگ رہی تھی.علہان نے اسے دیکھا مگر نظریں ہٹانے میں ناکام رہ گیا..یزدان مرتضیٰ کے تو عجیب ہی احساسات تھے..اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا ردعمل دے.. وہ بس مسکرا رہا تھا..اس نے سامنے سے آتی فضہ کو اپنے چہرے سے زاویے سے بتایا کہ وہ کتنی خوبصورت لگ رہی تھی..جس پر اس کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی..فضہ اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی..آج شب سب خوبصورت تھا.

www.novelsclubb.com